

## ۷۔ اپنے مسائل ہم خود حل کریں گے

بتائیے تو بھلا!

ذیل کی تصویروں میں آپ کو کون سے مسائل نظر آ رہے ہیں؟



کیا آپ جانتے ہیں؟

اپنی ریاست میں ۷۲۰۰ء سے 'مہاتما گاندھی غیرنزاںی گاؤں منصوبہ' جاری کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کا مقصد یہ ہے کہ گاؤں کے جھگڑے گاؤں میں ہی حل کیے جائیں اور گاؤں والے آپسی بات چیت اور بردباری سے حل کریں۔ جھگڑوں کو اس طرح حل کرنے سے گاؤں کی تیکھی برقرار رہتی ہے۔ جو گاؤں اس طرح سے جھگڑے حل کر لیتے ہیں انہیں 'امن ایوارڈ' سے بھی نوازا جاتا ہے۔ شہروں میں محلہ کمیٹیاں تنازعوں کے حل میں تعاون کرتی ہیں۔

### مسائل کا حل

کیا آپ مسائل کے حل کی ان کوششوں سے واقف ہیں؟

ہیورے بازار : ضلع احمدنگر میں چھوٹے سے گاؤں ہیورے بازار میں پانی کی قلت کا شدید مسئلہ تھا۔ اس گاؤں کے لوگوں کی مدد اور آپسی تعاون سے اس مسئلے کو حل کیا گیا۔ جانوروں کی غذا کا بھی مسئلہ حل ہو گیا۔ آج ہیورے بازار میں ہر طرف ہریالی بکھری ہوئی ہے۔

- کئی گاؤں میں پانی کی قلت ہوتی ہے۔ اس کی وجہات

### عوامی مسائل

ہماری اجتماعی زندگی میں مختلف مسائل ہوتے ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ کبھی کبھی تو ہماری اجتماعی زندگی میں خلل آ جاتا ہے۔ مسائل کی جانب عدم توجیہ برتنے پر وہ اور بھی شدید ہو جاتے ہیں۔ اس لیے مسائل کو بروقت حل کر لینا چاہیے۔ اپنے گاؤں یا شہر میں لوگوں کو جو رکاوٹیں پیش آتی ہیں یا جن مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہیں ہم عوامی مسائل کہہ سکتے ہیں۔ ماحول کے مسائل کی شاخت کرنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔ تنہ انسان عوامی مسائل کو حل نہیں کر سکتا بلکہ وہ سبھی کی کوششوں اور شمولیت سے حل ہو سکتے ہیں۔

### تنازع (جھگڑے) کا حل

اپنے گاؤں یا شہر میں الگ الگ وجوہات سے اٹھنے والے تنازع بھی مسئلے ہو سکتے ہیں۔ مسلسل ہونے والے تنازعوں کی وجہ سے گاؤں کا ماحول بگڑتا ہے۔ تیکھی قائم نہیں رہتی۔ گاؤں کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ تنازع کی نویت شدید نہ ہو تو آپسی بات چیت سے اسے حل کیا جاسکتا ہے لیکن اگر اس سے تنازع ختم نہ ہو تو اس کے حل کے لیے قائم ادارے اور عدالت کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

معلوم کیجیے اور تدایر بھائیے۔

خدمت کے ذریعے گاؤں کی صفائی: ضلع عنمان آباد کے خداواری گاؤں کے لوگوں نے گاؤں کی رضاکارانہ صفائی کی۔ گاؤں والوں نے فصلہ کیا کہ گاؤں کی صفائی گاؤں والے مل کر کریں گے۔ چنانچہ پہلے تو انہوں نے گندے پانی کے لیے منصوبہ بندی کی۔ کوڑے دان کا کچرا استعمال کر کے کپوٹ کھاد بنائی۔ ہرگھر کے لیے بیت الخلا تمیر کیے۔

سنت گاؤں گے بابا نے نظموں کے ذریعے گاؤں کی صفائی کی اہمیت لوگوں کے دلوں میں جگائی۔ گاؤں گے بابا لوگوں سے کہتے کہ صفائی، تعلیم اور خود انحصاری کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے عملی طور پر صفائی کرنے کا طریقہ سکھایا۔

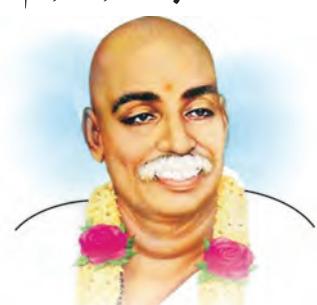
قومی سنت تکنڑو جی مہاراج نے بھی دیہی گیتوں کے ذریعے صفائی کی اہمیت ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

‘مل جل کر کریں گاؤں کی صفائی۔  
نالی، موری کی بھی ہو سترائی۔  
ہنسنے ہنسنے کریں یہ کام۔

صاف ہو جائے ہر راہ ہر گام۔



سنت گاؤں گے بابا



قومی سنت تکنڑو جی مہاراج

• اخبارات میں رضاکارانہ خدمت کے بارے میں متعدد خبریں شائع ہوتی ہیں۔ انھیں جمع کیجیے۔ رضاکارانہ کاموں سے کیا کیا حاصل ہوتا ہے اس بارے میں بات چیت کیجیے۔



بتائیے تو بھلا!

1) کیا آپ کے خیال میں اسکول میں امن کے پیامبروں (حافظوں) کا گروہ ہونا چاہیے؟

- 2) اس گروہ میں طلبہ اور طالبات کی شمولیت کے لیے آپ کون سی شرائط رکھیں گے؟
- 3) امن کے پیامبروں کا منشور بناتے وقت آپ اس میں کون سے قوانین شامل کریں گے؟
- 4) آپ کے آپسی بھگڑوں کے حل کے لیے امن کے پیامبر کون کون سے طریقے اختیار کرتے ہیں؟
- 5) آپ نے کیسے جانا کہ امن کے ذریعے مسئلہ حل ہوتا ہے؟ امن و امان کے قیام کے لیے سماج کی تمام اکائیوں کی بنیادی ضرورتیں پوری ہونا ضروری ہے۔ ہر فرد کو ضروری تحفظ حاصل ہونا چاہیے۔ سماج میں استعمال کو روکنا چاہیے۔ عدم مساوات میں کمی آنا چاہیے۔ ہر فرد کو عوامی زندگی میں شریک ہونے کا موقع ملنا چاہیے۔ امن کی اہمیت واضح کر کے اور عملی طور پر امن کی راہ پر چل کر ہم اپنے خاندان، اسکول اور عوامی زندگی میں امن کے لیے ضروری ماحول پیدا کر سکتے ہیں۔



کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا میں امن و امان کا بول بالا رہنے اور تمام ممالک اپنی عوام کی ترقی کے لیے کوشش کرنے کے مقصد سے ۲۱ ستمبر کو اقوامِ متحده کی جانب سے پوری دنیا میں ‘یومِ عالمی امن’ منایا جاتا ہے۔ اس دن شہر نیویارک میں، جہاں اقوامِ متحده کا صدر دفتر واقع ہے، مقامی وقت کے مطابق صبح ۱۰۰ بجے گھنٹہ بجا یا جاتا ہے۔ اس کے بعد چند لمحوں تک خاموش رہا جاتا ہے۔ تقریباً ۲۰ رملکوں سے جمع کیے گئے سکوں سے اس گھنٹے کو بنایا گیا ہے۔

اگر آپ کو اس سے متعلق مزید معلومات چاہیے تو درج ذیل ویب سائٹ کا مشاہدہ کیجیے:

<http://www.internationaldayofpeace.org>.



## ہم نے کیا سیکھا؟

- اجتماعی زندگی میں مسائل کے حل کی ذمہ داری سب کی ہے۔
- تمام لوگ باہمی تعاون کریں تو مسائل حل ہوتے ہیں۔
- آپسی بات چیت اور گفتگو کے ذریعے تنازع کا حل نکلتا ہے۔
- امن کے ذریعے مسئلہ حل کیا جاسکتا ہے۔
- خاندان، اسکول اور سماج میں امن و امان قائم رہے تو سب کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے۔
- امن و امان ایک معاشرتی قدر ہے۔



اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

خاندان، اسکول اور سماج میں امن و امان قائم رہے تو سب کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے۔ امن کی وجہ سے ترقی میں اضافہ ہوتا ہے۔ تجارت، صنعت، تعلیم، فنون، ادب، تفریح، سائنس، ٹکنالوجی، تحقیق وغیرہ شعبوں میں ارتقا کا موقع ملتا ہے۔ اس نقطہ نظر سے امن و امان صرف اپنی ذاتی ضرورت نہ رہتے ہوئے ایک معاشرتی قدر بن جاتی ہے۔

## مشق

- (۳) میدان میں کھیل کے مقابلے کے دوران دو ٹیموں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔

### سرگرمی:

- ۱- آپ کے علاقے میں کچھے کے مسئلے پر مقامی عوامی نمائندوں کو خط لکھیے اور اس بارے میں ان سے ملاقات کر کے بات چیت کیجیے۔
- ۲- آپ کے علاقے میں آوارہ کتوں کی وجہ سے دشواری ہوتی ہو تو معلوم کیجیے کہ اس بارے میں کہاں شکایت درج کرنا ہے۔ آوارہ کتوں کا مسئلہ حل کرنے کی تدابیر کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

\* \* \*



(الف) خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے۔

- (۱) مسائل کی جانب عدم توہینی برتنے پر وہ اور بھی ..... ہو جاتے ہیں۔

- (۲) ماحول کے ..... کی شناخت کرنا بھی ایک اہم پہلو ہے۔

(ب) درج ذیل سوالوں کے جواب ایک جملے میں لکھیے۔

- (۱) عوامی مسئلہ کا مطلب کیا ہے؟

- (۲) عوامی مسئلہ کس طرح حل ہو سکتا ہے؟

- (۳) کن سنتوں نے صفائی کی اہمیت پر زور دیا ہے؟

(ج) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔

- (۱) گاؤں / محلہ کی خدمت کے ذریعے صفائی کے تصور کی وضاحت کیجیے۔

- (۲) امن و امان کے لیے ضروری ماحول کس طرح بنایا جاسکتا ہے؟

(د) ذیل کے موقعوں پر آپ کیا کریں گے؟

- (۱) مانیٹر کو جماعت میں خاموشی برقرار کھانا ہے۔

- (۲) ریاضی کے استاد کسی ناگزیر ضرورت کی وجہ سے آج جماعت میں نہیں آ سکتے ہیں۔